(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

القطرة من بحار مناقب النبي والعترة

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

ج ۲ جوہر ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون 5425372

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب ...... مناقب اہل بیت (جلد دوم)

مؤلف ...... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم ...... حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام ...... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر ...... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ ...... غلام حیدر [illegible]

ہدیہ ...... =/200 روپے

([illegible])

معرفت آل محمدؐ

(۱۵/۲۶۹) اہل سنت کے علماء میں سے ایک مشہور عالم حمویؒ لکھتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا شیخ الاسلام کے ہاتھ سے ایک تحریر لکھی ہوئی پائی جو انہوں نے مقدادؓ سے اور انہوں نے رسول خداؐ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

مَعْرِفَةُ آلِ مُحَمَّدٍ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَحُبُّ آلِ مُحَمَّدٍ جَوَازٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَالْوِلَايَةُ لِآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَمَانٌ مِنَ الْعَذَابِ

"آل محمد علیہم السلام کی معرفت جہنم کی آگ سے نجات کا سبب ہے آل محمد کی محبت پل صراط سے گذرنے کی سند ہے اور آل محمد علیہم السلام کی ولایت ہر طرح کے عذاب سے امان ہے۔" ([illegible])

سات چیزیں

(۱۶/۴۴۲) موفق بن احمد خوارزمی کتاب مناقب میں سلمانؓ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے: ایک دن میں رسول خداؐ کی خدمت میں شرفیاب ہوا اس وقت امیر المومنینؑ وہاں تشریف لے آئے۔ رسول خداؐ نے ان سے فرمایا: یا علیؑ! کیا تجھے میں ایک خوشخبری نہ دوں؟ آپ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ ضرور فرمائیے۔ آپؐ نے فرمایا: یہ میرا دوست جبرائیلؑ ہے جو خدا کی طرف سے میرے لئے خبر لایا ہے کہ تیرے شیعوں اور دوستوں کو اس نے سات چیزیں بالخصوص عطا فرمائی ہیں:

الرفق عند الموت والأنس عند الوحشة والنور عند الظلمة والأمن عند الفزع والقسط عند الميزان والجواز على الصراط ودخول الجنة قبل سائر الناس (من الأمم) بثمانين عامًا

"موت کے وقت نرمی و آسانی، وحشت کے وقت آرام، تاریکی کے وقت

روشنی بخش کے وقت امن، میزان کے پاس حساب و کتاب کے وقت اطمینان، پل صراط سے گزرنا، باقی تمام لوگوں سے اسی (۸۰) سال پہلے جنت میں داخل ہونا۔"

(امالی صدوق ص ۳۹ حدیث ۱۵ مجلس ۳، بحار الانوار ج ۱۰ [illegible] حدیث ۹ [illegible] ۱۵۰)

گناہوں کی بخشش

(۱۷/۹۲۸) شیخ طوسیؒ کتاب امالی ص ۱۵۶ حدیث ۱۱ مجلس ۲ میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

مَنْ أَحَبَّنَا لِلّٰهِ وَأَحَبَّ مُحِبَّنَا لَا لِغَرَضِ دُنْيَا يُصِيبُهَا مِنْهُ، وَعَادَى عَدُوَّنَا لَا لِإِحْنَةٍ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، ثُمَّ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ مِثْلُ رَمْلِ عَالِجٍ وَزَبَدِ الْبَحْرِ غَفَرَ اللّٰهُ تَعَالَى لَهُ

"جو کوئی ہم اہل بیت علیہم السلام کے ساتھ خدا کے لئے محبت رکھتا ہو اور ہمارے دوستوں کو ہماری محبت کی وجہ سے دوست رکھتا ہو نہ یہ کہ اس کی محبت کسی دنیاوی فائدہ کے لئے ہو اور ہمارے دشمنوں کے ساتھ دشمنی رکھتا ہو ہمارے ساتھ دشمنی رکھنے کی وجہ سے نہ یہ کہ ان کے ساتھ دشمنی ذاتی بغض و کینہ اور رنجش کی وجہ سے ہو تو قیامت کے دن اگر صحرا کے ریت کے ذرات اور سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ لے کر آئے گا تو خدا اسے معاف کر دے گا۔"

(بحار الانوار ج ۲۷ [illegible] بشارۃ المصطفیٰ ص ۹۱ [illegible])

جوار رحمت

(۱۸/۹۲۹) شیخ مفیدؒ کتاب الاختصاص ص ۹۰ میں اصبغ بن نباتہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے:

میں امیر المومنینؑ کی خدمت میں پہنچا تا کہ آداب عرض کروں لیکن آپ تشریف نہ

[illegible] سے اپنے جانب ہاتھ بڑھا کر میرے ہاتھوں میں اور اپنی انگلیوں کو میری انگلیوں میں ڈال کر فرمایا:

اے ابن عباد! میں نے عرض کیا: جی آقا حکم فرمائیں، میں آپ کا فرمان سننے کے لئے حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا:

ان ولينا ولي الله فاذا مات ولي الله كان من الله بالرفيق الاعلى وسقاه من نهر ابرد من الثلج واحلى من الشهد والين من الزبد

"ہمارا دوست خدا کا ولی ہے، جب خدا کا ولی مرتا ہے تو خدا کے جوار رحمت میں جگہ حاصل کرتا ہے اور خدا تعالیٰ اسے اس نہر کے پانی سے سیراب کرے گا جس کا پانی برف سے ٹھنڈا، شہد سے میٹھا اور مکھن سے زیادہ نرم و ملائم ہوگا۔"

میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں، اگر گناہگار ہو تب بھی اس طرح ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں، اگرچہ گناہگار ہی کیوں نہ ہو۔ کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا، خداوند قدوس فرماتا ہے:

فَأُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا

(سورہ فرقان آیت نمبر ۷۰)

"خدا تعالیٰ ان کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دے گا، خدا تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔" (بحار الانوار ۲۷/۱۳۸ حدیث ۱۴۳)

گناہ اور نیکیاں

(۱۶/۶۷۰) نیز اسی کتاب میں امام رضاؑ سے، آپ اپنے آباء و اجداد سے اور وہ حضرت رسول خداؐ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

حبنا اهل البيت يكفر الذنوب ويضاعف الحسنات وان الله تعالى ليتحمل عن محبينا اهل البيت ما عليهم من مظالم العباد الا ما كان

مهم فيها على الصراط وظلم المؤمنين فيقول للسيئات كوني حسنات

"اہل بیت علیہم السلام کی محبت گناہوں کو کھا جاتی ہے اور نیکیوں میں اضافہ کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ ہمارے محبوں کے ذمے دوسرے لوگوں کے جو حقوق اور قرضے ہوں گے اپنے ذمے لے لے گا سوائے ان حقوق کے جن میں کسی مومن نے دوسرے مومن کو نقصان پہنچایا ہوگا یا ظلم (ستم) کیا ہوگا۔"

پس خدا تعالیٰ اپنے احسان و قدرت کے ساتھ گناہوں کو حکم دے گا کہ وہ نیکیوں میں بدل جائیں۔ (امالی طوسی ص ۱۶۴ ... بحار الانوار ج ۲۷ ص ۱۰۰ ...)

نورانی کجاوے

(۲۰/۹۶) فرات بن ابراہیم اپنی تفسیر کے ص ۱۲۰ میں ابن عباس سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں: حج کے ایام میں پیغمبر اکرمؐ اور امیرالمومنینؑ مکہ میں تشریف فرما تھے۔ ایک دن رسول خداؐ نے علی علیہ السلام کی طرف دیکھا اور فرمایا: اے علیؑ! تجھے بشارت اور مبارک ہو۔ بے شک خدا تبارک و تعالیٰ نے ایک محکم آیت نازل کی ہے جس میں میرا اور تیرا برابر ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد آپ نے اس آیت کی تلاوت کی۔

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا۔ (سورہ مائدہ آیت ۳)

... یہ جبرائیل ہے جو خدا کی طرف سے مجھے خبر دے رہا ہے

ان الله يبعثك وشيعتك يوم القيامة ركبانا على نجب وجمال على نجائب رحائلها من النور

"خدا تعالیٰ قیامت کے دن تجھے اور تیرے شیعوں کو اس حال میں میدان محشر میں لائے گا کہ آپ ایسے اونٹوں پر سوار ہوں گے جن کے محمل اور کجاوے نور سے ہوں گے اور وہ اونٹ ان کی قبروں کے پاس زانو ٹیک کر بیٹھے ہوں گے۔"

مرتبہ صفوں میں جنت کی طرف جا رہے ہوں گے۔ اور اسے علیؑ تو ان کے آگے آگے ہوگا۔ جب وہ میدانِ محشر پہنچیں گے تو ایک ہوا چلے گی جو ان کے چہروں پر لگے گی۔ اس ہوا کو مثیرہ کہا جاتا ہے۔ پھر ان کے چہروں سے مشک و عنبر کی خوشبو ہر طرف پھیل جائے گی اس وقت وہ آواز دیں گے کہ ہم علوی ہیں۔ ان کے جواب میں کہا جائے گا۔ کہ اگر تم علوی ہو تو امن و امان میں رہو۔ آج کے بعد تمہیں کسی قسم کا خوف و ہراس نہیں، اور نہ کوئی غم دیکھو گے۔

([illegible] ۳۳/۳۲، حدیث ۸۶)

(۲۱/۹۶۷) پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا ہے

من صافح محبا لعلي عليه السلام غفر الله له الذنوب و ادخله الجنة بغير حساب

”جس کسی نے بھی علیؑ کے محبوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مصافحہ کیا ہوگا، خدا تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اسے بغیر حساب کے جنت میں داخل فرمائے گا“

([illegible] ۲۹۱ [illegible] ۳۲ [illegible] ۱۵/۲۸ حدیث ۹۰ [illegible] ۳۱۹ حدیث ۳)